272



آیات نمبر 45 تا 49 میں ایک تمثیل کے ذریعہ اس دنیا کی بے ثباتی اور روز قیامت کا منظر پیش کیا گیا ہے جب انسان کا اعمال نامہ جس میں ہر چھوٹی بڑی چیز کی مکمل تفصیل موجود ہوگی، اس کے سامنے رکھ دیا جائے گا۔

وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ ان لوگوں کے سامنے دنیا کی زندگی کی حقیقت بیان کیجئے جو ایسی ہے
کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا تو اس سے زمین کا سبزہ خوب گھنا ہوگیا پھر سب کچھ
سوکھ کر ریزہ ریزہ ہوگیا جسے ہوائیں اڑا کر لے جاتی ہیں کہ یہ زمینی زندگی عارضی ہے اور
بہت جلد ختم ہوجانے والی ہے وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اور اللہ ہر کام
کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے اَلۡمَالُ وَ الۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ یہ
مال اور اولاد تو صرف دنیاوی زندگی کی رونق ہیں وَ الۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ
عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ باقی رہنے والی چیز تو صرف اعمال صالحہ ہی ہیں
جو آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور انہی سے اچھی
امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ وَّ
حَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ اَحَدًا ۚ ﴿۴۷﴾ اور وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم
پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم دیکھو گے کہ زمین ایک کھلا میدان ہے اور ہم تمام
انسانوں کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے وَ عُرِضُوۡا

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ اور سب لوگ آپ کے رب کے حضور صف بستہ پیش کئے جائیں
گے لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ اور ان سے کہا جائے گا کہ بیشک تم ہمارے پاس آج اسی طرح
آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے
تمہارے لیے وعدہ کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى
الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا
يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ اور ہر ایک کا اعمال نامہ اس کے
سامنے رکھ دیا جائے گا اور آپ اس وقت مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس میں درج
اپنے اعمال سے خوفزدہ ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی! اس کتاب نے نہ
تو کوئی چھوٹی بات چھوڑی ہے اور نہ بڑی، اس میں ہر بات درج ہے وَوَجَدُوْا مَا
عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب
اپنے سامنے لکھا ہوا موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ذرا سا بھی ظلم نہ کرے گا

رکوع [٦]

[#272]

Verses 45 to 49 illustrate the transience nature of this world and the Day of Resurrection when the record of man's deeds, containing the full details of every small thing, will be laid open before him.

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ
السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
الرِّيٰحُ ؕ

[O Prophet!] give them a parable about [the reality of] this worldly life: it is like the vegetation of the earth which become lush and green, when we send down water from the sky. Then, it [dries up] and [soon] turn into chaff, which is scattered by the wind.

That this worldly life is temporary and will soon come to an end.

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾

And Allah [alone] holds invincible power over all things.

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ

Wealth and children are [nothing but the] adornment of this worldly life.

وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

But the good deeds are everlasting and far better in reward from your Lord and [good] hopes [can be attached to them].

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ﴿٤٧﴾

And [Beware of] the Day when We shall cause the mountains to move [like cloud of dust], and you will see the earth laid bare, and We shall assemble [all of them] together, leaving not a single one behind.

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ

And they shall be arrayed before your Lord in ranks, [O Prophit!].

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ
نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

And [it will be said to them], 'Indeed, you have come to Us just [all alone] as We created you the first time, although you [always] claimed that We had not appointed any time for your return.

وَ وُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا فِيۡهِ وَ
يَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَنَا مَالِ هٰذَا الۡكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيۡرَةً وَّ لَا
كَبِيۡرَةً اِلَّاۤ اَحۡصٰهَا‌ ۚ

And the record [of deeds] will be placed [open], and you will see the criminals fearful of what is [written] in it. And they will say, 'Oh, woe to us! What kind of book is this, that does not leave anything small or great, but it has enumerated it'?

وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾

رکوع[۶]

And they will find whatever they did [in their life], present [before them]. And your Lord does not wrong anyone.